مکالمہ

ماریشس کے مسلمانوں کے نام پوپ کا خط

نیشنل مسلم کونسل کے صدر مسٹر عبداللہ احمد نے ایک دلچسپ خیال کے تحت تقدس ماب پوپ جان پال کو دعوت دے ڈالی کہ وہ ماریشس میں یوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب میں شرکت کریں۔ بدقسمتی سے اس شخص نے، جسے تمام جزیرہ ماریشس کھلے بازوؤں اور برادرانہ محبت سے معمور دلوں کے ساتھ خوش آمدید کہنے کے لیے تیار تھا، دعوت قبول کرنے سے انکار کو اس لیے ضروری خیال کیا کہ اس کا ہمارے یہاں قیام مختصر تھا۔ تاہم مسٹر احمد کے نام اپنے خط میں تقدس ماب پوپ نے مسلم عیسائی مکالمے کی حوصلہ افزائی کی اور اس بات پر زور دیا کہ "اگر ہم اللہ کے نام پر ایک دوسرے کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھائیں تو خیر کثیر سر انجام دے سکتے ہیں اور تمام قوموں اور لوگوں کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد کے لیے متحد ہو کر کام کر سکتے ہیں۔

ذیل میں تقدس ماب پوپ کا مکتوب دیا جاتا ہے

"جناب صدر: سب سے پہلے آپ مجھے اجازت دیں کہ آپ کا شکریہ ادا کروں کہ آپ نے مجھے یوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سالانہ تقریب میں شرکت کے لیے پر خلوص دعوت بھیجی۔ یہ تقریب عین ایسے موقع پر منعقد ہو رہی ہے جب کہ میں جزیرہ ماریشس میں اپنے کیتھولک چرچ بھائیوں اور بہنوں سے ملاقات کرنے والا ہوں لیکن میرا قیام اتنا مختصر ہو گا کہ آپ کے ساتھ اس تقریب میں، جو آپ کی قوم کو بہت عزیز ہے، شریک نہ ہو سکوں گا۔ تاہم مجھے خوشی ہے کہ میں آپ کے نام خط میں ماریشس کے مسلمانوں کے لیے احترام اور برادرانہ خیر سگالی کا پیغام روانہ کر رہا ہوں۔ آپ قوس قزح کی طرح ماریشس کے عظیم مذہبی اور ثقافتی مسالک میں ایک کی نمائندگی کرتے ہیں دیگر مذاہب اور نسلی گروہوں کے شانہ بشانہ آپ کی کوشش یہ ہے کہ آپ باہمی احترام اور تعاون (کے جذبے) سے امن اور مفاہمت کی فضا میں سب کے ساتھ مل جل کر

رہیں۔ اس طرح آپ "اختلاف میں اتحاد" کے متحرک نظریے کی تعمیر میں حصّہ لے رہے ہیں۔ اگر خالق کی بخشش اور رحمت کا مستحق قرار پاتا ہے تو یہ وہ بہترین راستہ ہے جو انسانیت کو اختیار کرنا چاہیے۔

اخوت اور بھائی چارے کا یہی وہ راستہ ہے جس پر عیسائی اور مسلمان اکھٹے چل سکتے ہیں۔ عیسائیت اور اسلام بے شک ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں جو انسان کا خالق اور اعلیٰ و برتر آقا ہے۔ ہم اسی ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اپنی زندگیوں کے ہر پہلو کو اس کے سپرد کر دیں اور اس کا خادم ہونے کی حیثیت سے انسان کے وقار کی حفاظت کریں اور اس بناء پر کہ ہم خدائے واحد میں ایمان رکھتے ہیں ہم واقعی ایک دوسرے کو اپنے بھائی بہن کہہ سکتے ہیں۔

میرے مسیحی بھائیوں اور میں نے اپنے خداوند اور آقا یسوع سے خدا اور آخرت کی محبت کا بنیادی ضابطہ حاصل کیا ہے (متی22، 37-39) لیکن یہ قانونِ محبت آپ کے دلوں میں بھی اتنا ہی موجزن ہے۔ کیونکہ آپ کی مقدس کتاب میں اچھے کام کرنے کے ساتھ عقیدے پر ایمان لانے کی دعوت بھی دی گئی ہے (سورہ 5، 51)

خدا کی ذات میں اس قسم کے یقین کی بنا پر عیسائیوں اور مسلمانوں میں بہت سی باتیں مشترک ہیں۔ خصوصاً نماز، انصاف کی فکر، جس کا خدا ترسی کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہے اور ان سب پر مستزاد نوزائدہ بچے کے حقِ زندگی سمیت، ہر انسان کے وقار اور اس کے حقوق کا مذہبی احترام۔

خاندان، جس کے دائرے میں تمام انسانی زندگی شروع ہوتی اور نشوو نما پاتی ہے ایسا میدان ہے، جس میں عیسائی اور مسلم مل جل کر ان اہم قدروں کو پروان چڑھا سکتے ہیں۔ جن کے بغیر معاشرے کا نظام چل نہیں سکتا۔ میرے لئے آپ کو یہ یقین دلانا ضروری نہیں ہے کہ کیتھولک لوگ، خاندان، اس کے اتحاد، اس کی خوشحالی اور اس کو لاحق خطرات سے بچانے کے لیے اس پر کس قدر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔

کئی دوسرے میدان ابھی ایسے ہیں جن میں عیسائی اور مسلمان ایک دوسرے سے مزید تعاون کر سکتے ہیں اور یہ اس مکالمے کی برکت ہے کہ اس نے دونوں گروہوں کے درمیان بہتر مفاہمت کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ مجھے اجازت دیجیے کہ میں مذہبی آزادی کے بنیادی اصول اور اس پر عمل درآمد، خصوصاً والدین کی خواہشات کے مطابق بچوں کی تعلیم کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کر سکوں۔

عیسائیو اور مسلمانو! اگر ہم اللہ کے نام پر ایک دوسرے کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھائیں تو بہت سے اچھے کام سر انجام دے سکتے ہیں اور تمام اقوام اور افراد کے درمیان اتحاد اور یگانگت کے لیے اکھٹے مل کر کام کرسکتے ہیں۔

قادرِ مطلق اور مہربان خدا اس یومِ تقریب پر آپ کو اپنی رحمت سے نوازے، آپ کی راہنمائی کرے اور آپ کے دلوں کو امن اور خوشی سے بھر دے۔

منجانب ویٹکن
16 ستمبر 1989ء

مسلمانوں کے لیے مشن

مشرقی یورپ میں مشن کی توجہ کا اہم ترین مرکز اسلام بننے والا ہے۔

مشرقی یورپ میں کمیونزم کی موت کے بعد اگلے برسوں دنیا بھر میں عیسائی مشنری سرگرمیوں کا سب سے بڑا نشانہ اسلام بننے والا ہے۔ اس بات کا اظہار نیوزی لینڈ کے دورے پر آئے ہوئے مشنری انچارج نے کیا۔ کمیونسٹ ممالک میں کام کرنے والے کچھ مشن مسلم ممالک کی طرف پہلے ہی اپنی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ جبکہ مسلمانوں میں مشنریوں کی جتنی ضرورت ہے، اس کے مطابق مشنوں کا آغاز بھی ہوچکا ہے۔

مسٹر جارج، جو مسلم ممالک کے لیے "پیپل انٹر نیشنل مشن" کے عالمی ڈائریکٹر ہیں اس بات میں یقین رکھتے ہیں کہ مسلمانوں میں عیسائی تبلیغ کی نمایاں کامیابی کا وقت نزدیک آگیا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ مسلم ممالک میں مشن ایجنسیاں اپنی ترقی کو اب محسوس کر رہی ہیں اور ہر مسلم ملک ان کے کچھ نتائج کو تسلیم کرنے لگا ہے۔ مسٹر جارج نے مئی کے اوئل میں اپنا نیوزی لینڈ کا دورہ مکمل کیا۔ انہوں نے عیسائیوں کو مشورہ دیا کہ وہ مسلمانوں کو خطرہ سمجھنے کی بجائے اپنے لیے ایک بہترین موقع تصور کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ نیوزی لینڈ میں اگرچہ مسلمانوں کی تعداد تھوڑی ہے۔ تاہم اس میں یقیناً اضافہ ہوگا۔ کیونکہ دنیا میں پناہ گزینوں کی سب سے بڑی آبادی کا تعلق مسلمانوں سے ہے۔

"دنیا میں مسلمانوں کی تعداد 90 کروڑ ہے۔ بہت ہی کم مشنری مسلمانوں کی طرف رخ کر